شیعانِ حیدر کرار زندہ باد

نبیؐ و علیؑ

کا

ایک نور

تحریر و تحقیق: قسور عباس حیدری

عن انس قال: قال رسول الله : خلق الله من نور وجه علی بن ابی طالب سبعین الف ملک.

انس سے روایت ہے کہ نبی پاکؐ نے فرمایا کہ اللہ نے علیؑ کے چہرے کے نور سے ستر ہزار فرشتے خلق کئے۔

(المناقب شیخ خوارزمی حنفی صفحہ۱۷)

عن عثمان بن عفان قال عمر بن الخطاب ان الله خلق ملائکة من نور وجه علی ابن ابی طالب.

عثمان سے روایت ہے کہ عمر نے کہا کہ اللہ نے ملائکہ کو علیؑ کے چہرے کے نور سے خلق کیا۔

(المناقب شیخ خوارزمی حنفی صفحہ۳۲۹)

مقصدِ تحریر

اکثر ناصبی اہل بیتِ نبوی ؐتو کیا بلکہ فی نفسہ نبی پاکؐ کو بھی نور نہیں مانتے اس تحریر کا مقصد یہی ہے کہ شانِ اہل بیت کے منکروں کو انکی ہی کُتب سے یہ اثبات دیا جائے کہ نبی پاک ؐ رونور ہیں ہی ساتھ میں انکی اہل بیت بھی نور سے ہی خلق ہوئے ہیں ۔اُمید کرتا ہوں تمام مومنین اس تحقیق سے مُستفید ہونگے ۔

خادمِ سادات واہل بیت

قسور عباس حیدری

امام احمد بن حنبل نے فضائل میں اس روایت کو نقل کیا ہے۔

حدثنا الحسن قثنا احمد بن المقدام العجلی قثنا الفضیل بن عیاض قثنا ثور بن یزید عن خالد بن معدان عن زاذان عن سلمان قال سمعت حبیبی رسول الله یقول: کنا انا و علی نورا بین یدی الله عزوجل قبل ان یخلق آدم باربعة عشر الف عام فلما خلق الله آدم قسم ذلک النور جزء ین فجزء انا و جزء علی علیه السلام.

سلمان سے روایت ہے کہ نبی پاکؐ نے فرمایا کہ آدمؑ کی خالقت سے چودہ ہزار سال پہلے اللہ کی بارگاہ میں، میں اور علیؑ ایک نور تھے پھر جب اللہ نے آدم کو خلق کیا تو اس نور کو دو جزء میں تقسیم کر دیا، ایک جزء میں (محمدؐ) ہوں اور ایک جزء علیؑ ہیں۔

(فضائل الصحابہ جلد۲ صفحہ۸۲۴ امام احمد بن حنبل)

علامہ سبط ابن الجوزی حنفی نے اسکو نقل کیا ہے

قال احمد فی الفضائل: حدثنا عبدالرزاق عن معمر عن الزهری عن خالد بن معدان عن زاذان عن سلمان قال: قال رسول الله کنت انا و علی نورا بین یدی الله عزوجل قبل ان یخلق آدم باربعة عشر الف عام فلما خلق الله آدم قسم ذلک النور جزء ین فجزء انا و جزء علی علیه السلام.

سلمان سے روایت ہے کہ نبی پاکؐ نے فرمایا کہ آدمؑ کی خالقت سے چودہ ہزار سال پہلے اللہ کی بارگاہ میں، میں اور علیؑ ایک نور تھے پھر جب اللہ نے آدم کو خلق کیا تو اس نور کو دو جزء میں تقسیم کر دیا، ایک

جزء میں (محمدؐ) ہوں اور ایک جزء علیؑ ہیں۔

(تذکرۃ الخواص صفحہ ۴۷)

اس روایت کو نقل کرنے کے بعد علامہ سبط ابن الجوزی نے بلاوجہ اس پر جرح کی ہے اور اسے ضعیف کہا ہے جبکہ اس کی سند میں تمام راوی ثقہ ہیں۔

۱۔امام احمد بن حنبل: اہل سنت کے امام ہیں۔

۲۔عبدالرزاق الصنعانی: اہل سنت کے امام ہیں جنکی کتاب ''المصنف'' مشہور ہے۔

۳۔معمر بن راشد: ثقہ راوی تھا۔ **(تہذیب الکمال جلد ۲۸ صفحہ ۳۰۳، ۳۰۹، ۳۱۰)**

۴۔محمد بن مسلم (زھری): ثقہ راوی اور اہل سنت کا امام ہے۔

(تہذیب التہذیب جلد ۹ صفحہ ۴۴۵، تہذیب الکمال جلد ۲۶ صفحہ ۴۱۹، ۴۳۲)

۵۔خالد بن معدان: ثقہ راوی تھا۔ **(تہذیب الکمال جلد ۸ صفحہ ۱۶۷، ۱۶۹)**

۶۔زاذان: ثقہ راوی تھا۔ **(تہذیب الکمال جلد ۹ صفحہ ۲۶۳، ۲۶۵)**

۷۔سلمان: جلیل صحابی تھے۔

اس روایت کی سند کے تمام راویان ثقات میں شمار ہوتے ہیں تو سبط ابن الجوزی کی جرح باطل ثابت ہوتی ہے۔

حافظ یوسف کنجی شافعی نے اس روایت کو مختلف اسناد سے نقل کیا

۱ .اخبرنا ابراهيم بن بركات الخشوعي بمسجدة الربوة من غوطة دمشق اخبرنا الحافظ علي بن الحسن اخبرنا ابو القاسم هبة الله اخبرنا الحافظ ابوبكر الخطيب اخبرنا علي بن محمد بن عبدالله العدل اخبرنا ابو علي الحسن بن

صفوان حدثنا محمد بن سهل العطار حدثني ابو ذكوان حدثني حرب بن بيان الضرير حدثني احمد بن عمرو حدثنا احمد بن عبدالله عن عبيدالله بن عمرو عن عبدالكريم الجزری عن عكرمة عن ابن عباس قال قال النبیؐ : خلق الله قضينا من نور قبل ان يخلق الدنيا باربعين الف عام فجعله امام العرش حتى كان مبعثی فشق منه نصفا فخلق منه نبيكم والنصف الآخر علی بن ابی طالب.

ابن عباس سے سے روایت ہے کہ نبی پاکؐ نے فرمایا کہ اللہ نے دنیا کو خلق کرنے سے چودہ ہزار سال پہلے نور خلق کیا۔۔۔پھر اس نور کو دو حصوں میں تقسیم کیا جس میں سے ایک نصف سے تمہارے نبیؐ خلق ہوئے اور ایک نصف سے علی بن ابی طالبؑ۔

(کفایۃ الطالب صفحہ ۳۱۵)

۲۔ واخبرنا ابو اسحاق دمشقی اخبرنا ابو القاسم الحافظ اخبرنا ابو غالب اخبرنا ابو محمد الجوهری اخبرنا ابو علی محمد بن احمد بن يحی حدثنا ابو سعيد العدوی حدثنا ابو الاشعت حدثنا الفضل بن عياض عن ثور بن يزيد عن خالد بن معدان عن زاذان عن سلمان قال: سمعت رسولؐ يقول : كنت انا و علی نورا بين يدی الله مطيعا يسبح ذلك النور فی صلبه فلم يزل فی شیء واحد حتى افترقا فی صلب عبدالمطلب فجزء انا وجزء علی.

سلمان سے روایت ہے کہ نبی پاکؐ نے فرمایا کہ میں اور علیؑ اللہ کے ہاں ایک نور تھے جو اسکی تسبیح کرتے تھے۔۔پھر اللہ نے اس نور کو عبدالمطلبؑ کے صلب میں ڈال دیا جسکا ایک جزء میں ہوں اور ایک جزء علیؑ ہیں۔

(کفایہ الطالب صفحہ ۳۱۵)

اس روایت کو نقل کرنے کے بعد حافظ یوسف گنجی شافعی لکھتے ہیں:

هكذا اخرجه محدث الشام في تاريخه فيه الجزء الخمسين ...ولم يطعن في سنده ولم يتكلم عليه وهذا يدل على ثبوته.

اس روایت کو محدث شام (ابن عساکر) نے اپنی تاریخ (مدینہ دمشق) کی جلد ۵۰ میں لکھا ہے اور اسکی سند پر کوئی طعن اور کلام نہیں کیا جو کہ اس روایت کے مقدم ہونے پر دال ہے۔

۳.اخبرنا علي بن ابي عبدالله عن ابي الفضل محمد الحافظ اخبرنا ابو نصر بن علي حدثنا ابو الحسن علي بن محمد المؤدب حدثنا ابو الحسن فارسي حدثنا احمد بن سلمة النمري حدثنا ابو الفرج غلام فرج الواسطي حدثنا حسن بن علي عن مالك عن ابي سلمة عن ابي سعيد قال: . . . . . .فقال: خلقت انا و علي من نور واحد. .

ابو سعید حذری سے روایت ہے کہ نبی پاکؐ نے ابو عقال سے فرمایا کہ میں اور علیؑ ایک نور سے خلق ہوئے۔

اس کو نقل کرنے کے بعد حافظ یوسف گنجی شافعی لکھتے ہیں:

هذا حديث حسن عال.

یہ روایت بہترین حسن ہے۔

شیخ مغازلی شافعی نے بھی اس روایت کو مختلف اسناد سے نقل کیا

۱۔اخبرنا ابو غالب محمد بن احمد بن سهل النحوي اخبرنا ابو الحسن علي بن

منصور الحلبی الاخباری اخبرنا علی بن محمد العدوی شمشاطی حدثنا علی بن الحسن بن زکریا حدثنا احمد ابن المقدام العجلی حدثنا الفضیل بن عیاض عن ثور بن یزید عن خالد بن معدان عن زاذان عن سلمان سمعت رسولؐ یقول :
کنت انا و علی نورا بین یدی الله یسبح الله ذلک النور ویقدسه قبل ان یخلق الله آدم بالف عام فلما خلق الله آدم رکب ذلک النور فی صلبه فلم یزل فی شیء واحد حتی افترقا فی صلب عبدالمطلب ففی النبوة وفی علی الخلافة .
سلمان سے روایت ہے کہ نبی پاکؐ نے فرمایا کہ میں اور علیؑ اللہ کے ہاں ایک نور تھے جو اسکی تسبیح کرتے تھے۔۔ پھر اللہ نے اس نور کو عبدالمطلبؑ کے صلب میں ڈال دیا جس میں سے مجھے نبوت ملی اور علیؑ کو خلافت۔
(مناقب امیر المومنین صفحہ۷۴)

۲ . اخبرنا ابو طالب محمد بن احمد بن عثمان حدثنا عبدالله بن محمد العکبری حدثنا عبدالله بن محمد بن احمد بن عثمان حدثنا محمد بن عتاب الهروی حدثنا جابر بن سهل بن عمر بن حفص حدثنا ابی عن الاعمش عن سالم بن ابی الجعد عن ابی ذر قال سمعت رسول الله یقول: کنت انا و علی نوراعن یمین العرش یسبح الله ذلک النور ویقدسه قبل ان یخلق الله آدم باربعة عشر الف عام فلم ازل انا و علی فی شی ء واحد حتی افترقنا فی صلب عبدالمطلب.
ابوذر سے روایت ہے کہ نبی پاکؐ نے فرمایا کہ میں اور علیؑ آسمان میں ایک نور تھے اور یہ نور اللہ کی تسبیح وتقدیس کرتا تھا آدم کی خلاقت سے چودہ ہزار سال پہلے۔ میں اور علیؑ ایک ہی چیز سے ہیں پھر

اللہ نے اس نور کو صلبِ عبدالمطلبؑ میں منتقل کر دیا۔

(مناقب امیرالمومنین صفحہ۷۵)

۳.اخبرنا ابو غالب محمد بن احمد بن سهل النحوی حدثنا ابو عبدالله محمد بن علی ابن اخت مهدی القسطی الواسطی املاء: قال حدثنا احمد بن علی القواریری الواسطی حدثنا محمد بن عبدالله ابن ثابت حدثنا محمد مصفی حدثنا بقیة بن الولید عن سوید بن عبدالعزیز عن ابی الزبیر عن جابر بن عبدالله انصاری عن النبیؐ قال: ان الله عزوجل انزل قطعة من نور فاسکنها فی صلب آدم فسافها حتی قسمها جزءین : جزء فی صلب عبدالله و جزء فی صلب ابو طالب فاخرجنی نبیا واخرج علیا وصیا.

جابر بن عبداللہ انصاری سے روایت ہے کہ نبی پاکؐ نے فرمایا اللہ نے نور کو صلب آدم میں ساکن کیا اور اسکو دو جزء میں کر دیا جس میں سے ایک جزء صلب عبداللہ میں گیا اور دوسرا جزء صلب ابوطالب میں گیا پس اسی نور میں سے میں نبیؐ بنا اور علیؑ وصی بنے۔

(مناقب امیرالمومنین صفحہ۷۵)

شیخ خوارزمی حنفی نے بھی اس روایت کو مختلف اسناد سے نقل کیا

۱ .واخبرنی شهردار هذا اجازة، اخبرنا عبدوس بن عبدالله الهمدانی کتابة حدثنا ابو الحسن علی بن عبدالله حدثنا محمد بن احمد العشطی حدثنا ابو سعید العدوی حدثنی الحسن بن علی حدثنا احمد بن المقدام العجلی ابو الاشعث حدثنا الفضیل بن عیاض عن ثور بن یزید عن خالد بن معدان عن زاذان

عن سلمان قال قال رسول الله كنت انا و علی نورا بين يدى الله عز و جل مطبقا يسبح الله ذلک النور ويقدسه قبل ان يخلق آدم باربعة عشر الف عام فلما خلق الله آدم ركب ذلک النور فی صلبه فلم نزل فی شیء واحد حتی افترقنا صلب عبدالمطلب فجزء انا و جزء علی علیہ السلام.

سلمان سے روایت ہے کہ نبی پاکؐ نے فرمایا کہ آدمؑ کی خالقت سے چودہ ہزار سال پہلے اللہ کی بارگاہ میں، میں اور علیؑ ایک نور تھے پھر جب اللہ نے آدم کو خلق کیا تو اس نور ا نکے صلب میں ڈال دیا، حتی کہ یہ نور صلب عبدالمطلب میں آیا جسکا ایک جزء میں (محمدؐ) ہوں اور ایک جزء علیؑ ہیں۔

(المناقب صفحہ ۱۴۵)

۲ .واخبرنی شهردار هذا اجازة اخبرنا ابو الفتح عبدوس بن عبدالله ابن عبدوس الهمدانی كتابة حدثنا شريف ابو طالب الجعفری حدثنا ابن مردويه الحافظ حدثنا اسحق بن محمد بن علی بن خالد حدثنا احمد بن زكريا حدثنا ابن طهمان حدثنا محمد بن خالد الهاشمی حدثنا محمد بن اسمعيل بن حماد عن ابيه عن ذياد بن منذر عن محمد بن علی بن الحسين عن ابيه عن جده قال: قال رسول الله كنت انا و علی نورا بين يدی الله عزوجل قبل ان يخلق آدم باربعة عشر الف عام فلما خلق الله آدم ركب ذلک النور فی صلبه...

امام حسینؑ سے روایت ہے کہ نبی پاکؐ نے فرمایا کہ میں اور علیؑ ایک نور تھے اللہ کی بارگاہ میں، آدم کی خالقت سے چودہ ہزار سال پہلے۔ پھر جب اللہ نے آدم کو خلق کیا تو اس نور کو ا نکے صلب میں ڈال دیا۔

(المناقب صفحہ ۱۴۵)

شیخ محبّ الدین طبری شافعی نے اس کو نقل کیا ہے

عن سلمان قال سمعت رسول الله يقول: كنا انا و على نورا بين يدى الله عزوجل قبل ان يخلق آدم باربعة عشر الف عام فلما خلق الله آدم قسم ذلك النور جزء ين فجزء انا و جزء على عليه السلام.

سلمان سے روایت ہے کہ نبی پاکؐ نے فرمایا کہ آدمؑ کی خلقت سے چودہ ہزار سال پہلے اللہ کی بارگاہ میں، میں اور علیؑ ایک نور تھے پھر جب اللہ نے آدم کو خلق کیا تو اس نور کو دو جزء میں تقسیم کر دیا، ایک جزء میں (محمدؐ) ہوں اور ایک جزء علیؑ ہیں۔

(الریاض النضرہ صفحہ ۱۶۴)

امام دیلمی نے اس روایت کو نقل کیا ہے

عن سلمان سمعت رسولؐ يقول: انا و على من نور واحد قبل ان يخلق الله آدم باربعة الف سنة فلما خلق الله آدم ركب ذلك النور في صلبه فلم يزل في شيء واحد حتى افترقا في صلب عبدالمطلب ففى النبوة وفى على الخلافة.

سلمان سے روایت ہے کہ نبی پاکؐ نے فرمایا کہ میں اور علیؑ ایک نور سے ہیں جو کہ آدمؑ کی خلقت سے چودہ ہزار سال پہلے خلق کیا گیا۔۔ پھر اللہ نے اس نور کو عبدالمطلبؑ کے صلب میں ڈال دیا جس میں سے مجھے نبوت ملی اور علیؑ کو خلافت۔

(مسند الفردوس جلد ۲ صفحہ ۳۰۵)

عن سلمان سمعت رسولؐ یقول : کنت انا و علی نورا بین یدی الله یسبح الله ذلک النور ویقدسه قبل ان یخلق الله آدم باربعة عشر الف عام فلما خلق الله آدم رکب ذلک النور فی صلبه فلم یزل فی شیء واحد حتی افترقا فی صلب عبدالمطلب ففی النبوة وفی علی الخلافة .

سلمان سے روایت ہے کہ نبی پاکؐ نے فرمایا کہ میں اور علیؑ ایک نور سے ہیں جو اللہ کے ہاں اسکی تسبیح کرتے تھے آدم کی خلاقت سے چودہ ہزار سال پہلے۔۔ پھر اللہ نے اس نور کو عبدالمطلبؑ کے صلب میں ڈال دیا جس میں سے مجھے نبوت ملی اور علیؑ کو خلافت۔

(مسند الفردوس جلد۳ صفحہ۳۳۲)

شیخ جمال الدین الزرندی حنفی نے بھی اس روایت کو نقل کیا ہے

وروی عن ابن عباس قال: سمعت رسولؐ یقول : کنت انا و علی نورا بین یدی الله یسبح الله ذلک النور ویقدسه قبل ان یخلق الله آدم باربعة عشر الف عام.

ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی پاکؐ نے فرمایا کہ میں اور علیؑ ایک نور سے ہیں جو اللہ کے ہاں اسکی تسبیح کرتے تھے آدم کی خلاقت سے چودہ ہزار سال پہلے۔

(دُرر السمطین صفحہ۷۵)

شیخ سلیمان قندوزی حنفی نے بھی اس روایت کو نقل کیا ہے

۱ .وفی المناقب عن اسحق بن اسماعیل النیسابوری عن جعفر الصادق عن ابیه عن جده علی بن الحسین قال: حدثنا عمی الحسن قال سمعت جدی یقولؐ :

خلقت من نور الله عزوجل وخلق اهل بیتی من نوری..
امام حسنؑ سے روایت ہے کہ رسولؐ نے فرمایا کہ اللہ نے مجھے نور سے خلق کیا اور میرے نور سے میری اہل بیت کو خلق کیا۔
(ینابیع المودۃ صفحہ ۱۵)

۲. اخرج ابن المغازلی الشافعی فی کتابہ المناقب بسندہ عن سلمان فارسی قال: کنت انا و علی نورا بین یدی اللہ یسبح اللہ ذلک النور ویقدسہ قبل ان یخلق اللہ آدم بالف عام فلما خلق اللہ آدم رکب ذلک النور فی صلبہ فلم یزل فی شیء واحد حتی افترقا فی صلب عبدالمطلب ففی النبوۃ وفی علی الامامۃ.
سلمان سے روایت ہے کہ نبی پاکؐ نے فرمایا کہ میں اور علیؑ اللہ کے ہاں ایک نور تھے جو اسکی تسبیح کرتے تھے۔ پھر اللہ نے اس نور کو عبدالمطلبؑ کے صلب میں ڈال دیا جس میں سے مجھے نبوت ملی اور علیؑ کو امامت۔
(ینابیع المودۃ صفحہ ۱۶)

۳. اخرج ابن المغازلی ایضاً عن سالم بن ابی الجعد عن ابی ذر قال: قال سمعت رسول اللہ یقول: کنت انا و علی نورا عن یمین العرش یسبح اللہ ذلک النور ویقدسہ قبل ان یخلق اللہ آدم باربعۃ عشر الف عام فلم ازل انا و علی فی شیء واحد حتی افترقنا فی صلب عبدالمطلب.
ابوذر سے روایت ہے کہ نبی پاکؐ نے فرمایا کہ میں اور علیؑ آسمان میں ایک نور تھے اور یہ نور اللہ کی تسبیح و تقدیس کرتا تھا آدم کی خلقت سے چودہ ہزار سال پہلے۔ میں اور علیؑ ایک ہی چیز سے ہیں پھر

اللہ نے اس نور کو صلبِ عبدالمطلبؑ میں منتقل کر دیا۔

(ینابیع المودة صفحہ ۱۶)

۴. اخرج الحموینی فی کتابه فرائد السمطین بسنده عن زیاد بن منذر عن ابی جعفر الباقر عن عبیه عن جده الحسین عن علی ابن ابی طالب عن النبیؐ قال: کنت انا و انت یا علی نورا بین یدی الله من قبل ان یخلق الله آدم باربعة عشر الف عام...

مولا علیؑ سے روایت ہے کہ نبی پاکؐ نے فرمایا کہ اے علیؑ میں اور تم اللہ کے ہاں آدم کی خلقت سے چودہ ہزار سال پہلے ایک نور تھے۔

(ینابیع المودة صفحہ ۱۶)

۵۔ اخرج الحموینی بسنده عن سعید بن جبیر عن ابن عباس قال: سمعت رسول الله یقول لعلی: انا و انت من نور الله.

ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی پاکؐ نے مولا علیؑ سے فرمایا کہ میں اور تم اللہ کے نور سے ہیں۔

(ینابیع المودة صفحہ ۱۶)

محدث الکبیر امام ابراہیم بن محمد الجوینی شافعی نے بھی اسکو نقل کیا

۱. انبانی ابو الیمن عبدالصمد بن عبدالوهاب بن عساکر الدمشقی قال: انبانا المويد بن محمد بن علی الطوسی کتابة انبانا عبدالجبار محمد الحواری بیهقی انبانا امام ابو الحسن علی بن احمد الواحدی قال انبانا ابو محمد عبدالله بن یوسف انبانا محمد بن حامد الحرث التمیمی نبانا الحسن بن عرفة انبانا علی بن

قدامة عن ميسرة بن عبدالله عن عبدالكريم الجزری عن سعيد بن جبير عن ابن عباس قال: سمعت رسول الله يقول لعلي: انا و انت من نور الله.

ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی پاکؐ نے مولا علیؑ سے فرمایا کہ میں اور تم اللہ کے نور سے ہیں۔
(فرائد السمطین صفحہ ۴۰)

۲.......عن سلمان سمعت رسول الله يقول : خلقت انا و علی من نور الله عن يمين العرش فسبح الله وتقدسه من قبل ان يخلق الله آدم باربعة عشر الف سنة...

سلمان سے روایت ہے کہ نبی پاکؐ نے فرمایا کہ میں اور علیؑ اللہ کے نور سے خلق ہوئے اور یہ نور اللہ کے ہاں اسکی تسبیح و تقدیس کرتا تھا آدم کی خلقت سے چودہ ہزار سال پہلے۔
(فرائد السمطین صفحہ ۴۱)

۳........عن سلمان قال قال رسول الله كنت انا و علی نورا بين يدی الله عزوجل مطبقا يسبح الله ذلک النور ويقدسه قبل ان يخلق آدم باربعة عشر الف عام فلما خلق الله آدم ركب ذلک النور فی صلبه فلم نزل فی شیء واحد حتی افترقنا صلب عبدالمطلب فجزء انا و جزء علی عليه السلام.

سلمان سے روایت ہے کہ نبی پاکؐ نے فرمایا کہ آدمؑ کی خلقت سے چودہ ہزار سال پہلے اللہ کی بارگاہ میں، میں اور علیؑ ایک نور تھے پھر جب اللہ نے آدم کو خلق کیا تو اس نور انکے صلب میں ڈال دیا، حتی کہ یہ نور صلب عبدالمطلب میں آیا جسکا ایک جزء میں (محمدؐ) ہوں اور ایک جزء علیؑ ہیں۔
(فرائد السمطین صفحہ ۴۲)

۴.....عن زیاد بن منذر عن ابی جعفر الباقر عن عبیه عن جده الحسین عن علی ابن ابی طالب عن النبیؐ قال: کنت انا و انت یا علی نورا بین یدی الله من قبل ان یخلق الله آدم باربعة عشر الف عام...

مولاعلیؑ سے روایت ہے کہ نبی پاکؐ نے فرمایا کہ اے علیؑ میں اور تم اللہ کے ہاں آدم کی خلقت سے چودہ ہزار سال پہلے ایک نور تھے۔

(فرائد السمطین صفحہ۴۳)

۵.....عن زیاد بن منذر عن ابی جعفر الباقر عن عبیه عن جده الحسین عن علی ابن ابی طالب عن النبیؐ قال: کنت انا و انت یا علی نورا بین یدی الله من قبل ان یخلق الله آدم باربعة عشر الف عام...

مولاعلیؑ سے روایت ہے کہ نبی پاکؐ نے فرمایا کہ اے علیؑ میں اور تم اللہ کے ہاں آدم کی خلقت سے چودہ ہزار سال پہلے ایک نور تھے۔

(فرائد السمطین صفحہ۴۴)

ان تمام روایات سے بخوبی یہ ثابت ہو جاتا ہے کہ نبی پاکؐ اور مولاعلیؑ کا ایک ہی نور تھا۔

(طالب دعا)



تذكرة الخواص

المعروف

بـ « تذكرة خواص الأمة في خصائص الأئمة »

تأليف

سبط ابن الجوزي

يوسف بن قزأوغلي بن عبد الله

المتوفى سنة ٦٥٤هـ

حقق عليه ووضع حواشيه

خالد عبد الغني محفوظ

بتشكر جناب ناصر الدين عارف صاحب

منشورات

محمد علي بيضون

دار الكتب العلمية

بيروت - لبنان

يبدوها لكَ وسوفَ يبدوها مِن بعدي»[١] وأما الطريقان ففي أحدهما الفيض بن وثيق وفي الثاني يوسف بن حباب وهما متو وكان قال، يحيى بن معين: الفيض كذاب خبيث وقال الدارقطني يونس: كان يسب عثمان وأحمد بن حنبل ما روى الحديث من طريقهما بل عن الثقات ولم يذكر الزيادة أيضاً وقد قال ابن عدي: إنما دخل الخلل في هذا الحديث من الزيادة.

حديث في تسليم الملائكة عليه

قال أحمد في الفضائل: حدثنا عبد الله بن سليمان بن الأشعث، حدثنا إسحاق ابن إبراهيم النشهلي، حدثنا سعيد بن الصلت، حدثنا أبو جارود الرحبي عن أبي إسحاق الهمذاني عن الحارث عن علي عليه السلام قال: لما كانت ليلة بدر قال رسول الله صلى الله عليه وآله: «من يستقي لنا من الماء؟» فأحجم الناس قال: فقمت فاحتضنت قربة ثم أتيت قليباً[٢] بعيد القعر مظلماً فانحدرتُ فيه فأوحى الله إلى جبرئيل وميكائيل وإسرافيل تأهبوا لنصرة محمد صلى الله عليه وآله وحربهِ فهبطوا من السماءِ لهم دوي يذهل من يسمعه، فلما حادوا القليب وقفوا وسلموا عليّ من عند آخرهم إكراماً وتبجيلاً وتعظيماً، وذكره أرباب المغازي.

حديث فيما خلق منه علي عليه السلام

قال أحمد في الفضائل: حدثنا عبد الرزاق عن معمر عن الزهري عن خالد بن معدان عن زادان عن سلمان قال: قال رسول الله صلى الله عليه وآله: «كنت أنا وعلي بن أبي طالب نوراً بين يدي الله تعالى قبل أن يخلق آدم بأربعة آلاف عام فلما خلقَ آدم قسّم ذلك النورِ جزءين فجزء أنا وجزء علي» وفي رواية: «خلقت أنا وعلي من نورٍ واحدٍ»[٣] فإن قيل فقد ضعفوا هذا الحديث فالجواب إن الحديث الذي ضعفوه غير هذه لا لفاظ وغير الإسناد أما اللفظ خلقتُ أنا وهارون بن عمران ويحيى بن زكريا وعلي بن أبي طالب من طينةٍ واحدةٍ؛ وفي رواية: «خلقتُ أنا وعلي من نورٍ وكنا عن يمينِ العرشِ قبل أنْ يخلقَ اللّهُ آدمَ بألفي عام فجعلنا نتقلب في أصلاب الرجالِ إلى عبد المطلب، وأما الإسناد فقالوا في إسناده: محمد بن خلف المروزي وكان مغفلاً وفيه أيضاً جعفر بن أحمد بن بيان وكان شيعياً والحديث الذي رويناه يخالف هذا اللفظ والإسناد رجاله ثقاة فإن قيل: فعبد الرزاق كان يتشيع قلنا: هو أكبر شيوخ

(١) أخرجه الخطيب البغدادي في (تاريخ بغداد ١٢/ ٣٩٨)، وابن الجوزي في (العلل المتناهية ١/ ٢٤١).

(٢) القَلِيبُ: البئر قبل أن تُبنى بالحجارة ونحوها (يذكر ويؤنث)، (ج) قُلُبٌ.

(٣) أخرجه الشوكاني في (الفوائد المجموعة ٣٤٢)، والسيوطي في (اللآلئ المصنوعة ١/ ١٦٦)، وابن عراق في (تنزيه الشريعة ١/ ٣٥١).

رسائل جامعية (١٣)

كتاب

فضائل الصحابة

للإمام

أبي عبد الله أحمد بن محمد بن حنبل

(١٦٤ - ٢٤١ هـ)

حققه وخرج أحاديثه

وصي الله بن محمد عباس

الأستاذ المشارك بجامعة أم القرى بمكة المكرمة

طبعة جديدة منقحة

الجزء الأول

دار ابن الجوزي

الفُضَيْل بن عِياض، قثنا ثور بن يزيد، عن خالد بن مَعْدان، عن زاذان، عن سلمان (١٢١/أ)، قال: سمعت حبيبي رسول الله ﷺ يقول: «كنا أنا وعليٌّ نوراً بين يدي الله عز وجل قبل أن يُخلق آدم بأربعة عشر ألف عام، فلما خلقَ الله آدمَ قسم ذلك النور جزءين فجزء أنا وجزء علي[١] عليه السلام».

(١١٣١) حدثنا الحسن، قثنا أبو عبد الله الحُسَيْن بن راشد الطُّفَاوي والصباح بن عبد الله أبو بشر جاربدل بن المُحَبّر، يتقاربان في اللفظ ويزيد أحدهما على صاحبه، قالا: نا قيس بن الربيع، قثنا سعد الخفاف، عن عطية، عن مَخْدوج بن زيد[٢] «أن رسول الله ﷺ آخَى بين المسلمين ثم قال: يا علي أنت أخي وأنت مني بمنزلة هارون من موسى غير أنه لا نبي بعدي، أما عَلِمت يا علي أنه أول من يُدعى به يوم القيامة يُدعى بي، فأقوم عن يمين العرش في ظله، فأكسي حلة خضراء من حلل الجنة، ثم يُدعى بالنبيين بعضهم على أثر بعض

= الجرح (١: ٢: ٣٥١)، التهذيب (٣: ١١٨).

وذكره المحب الطبري في الرياض النضرة (٣: ١٥٤) ونسبه لأحمد في المناقب.

(١١٣١) ضعيف جداً أو موضوع لأجل الحسن بن علي فهو متهم بالوضع والكذب.

وذكره المحب الطبري في الذخائر (ص ٧٥)، والرياض النضرة (٣: ٢١٨) ونسبه لأحمد في المناقب، ونسبه ابن أبي الحديد في شرح نهج البلاغة (٢: ٤٣٠) إلى أحمد في فضائل علي وفي المسند.

وأشار إليّه إبن الأثير في أسد الغابة في ترجمة محدوج (٤: ٣٠٦)وقال: أخرجه أبو نعيم وأبو موسى، وابن حجر في الإصابة (٣: ١: ٣٦٧) ونسبه لأبي نعيم وقال: مختلف في صحبته (أي محدوج).

---

(١) (ي): ليس فيه عليه السلام.

(٢) (ي): فيه زيادة الذهلي.

مناقب أمير المؤمنين

علي بن أبي طالب عليه السلام

تصنيف
الخطيب الفقيه الحافظ
أبو الحسن علي بن محمد الواسطي الجلابي الشافعي
الشهير بابن المغازلي
المتوفى سنة ٤٨٣ هـ

إعداد
المكتب العالمي للبحوث

منشورات دار مكتبة الحياة
بيروت - لبنان

قوله عليه السلام
أنا دار الحكمة...

١٢٨- أخبرنا أبو طالب محمد بن أحمد بن عثمان البغداديُّ قدم علينا واسطاً أخبرنا أبو الحسن عليُّ بن محمد بن لؤلؤ إذناً حدَّثنا عبد الرَّحمن بن محَّمد بن المغيرة حدَّثنا محَّمد بن يحيى حدَّثنا محَّمد بن جعفر الكوفيُّ عن محَّمد بن الطفيل عن أبي معاوية عن الأعمش عن مجاهد عن ابن عبَّاس قال: قال رسول الله ﷺ: أنا مدينة الحكمة وعليٌّ بابها، فمن أراد الحكمة فليأت الباب.

١٢٩- أخبرنا محمد بن أحمد بن عثمان بن الفرج قال: أخبرنا محَّمد بن المظفَّر بن موسى بن عيسى الحافظ إجازةً حدَّثنا الباغنديُّ محمد بن محمد بن سليمان حدَّثنا سويد عن شريك عن سلمة بن كهيل عن الصُّنابحيِّ عن عليٍّ عليه السلام عن النبيِّ ﷺ قال: أنا دار الحكمة وعليٌّ بابها فمن أراد الحكمة فليأتها.

قوله عليه السلام
كنت أنا وعلي نوراً بين يدي الله

١٣٠- أخبرنا أبو غالب محمد بن أحمد بن سهل النحويُّ رحمه الله أخبرنا أبو الحسن عليُّ بن منصور الحلبيُّ الأخباريُّ أخبرنا عليُّ بن محمد العدويُّ الشمشاطيُّ حدَّثنا الحسن بن عليٍّ بن زكريا حدَّثنا أحمد ابن المقدام العجليُّ حدَّثنا الفضيل بن عياض عن ثور بن يزيد عن خالد ابن معدان عن زاذان عن سلمان قال: سمعت حبيبي محمداً ﷺ يقول: كنت أنا وعليٌّ نوراً بين يدي الله عزَّ وجلَّ يسبّح الله ذلك النّور ويقدّسه قبل أن يخلق الله آدم بألف عام، فلمّا خلق الله آدم ركب ذلك النّور في صلبه فلم يزل في شيء واحد حتّى افترقنا في صلب عبد المطّلب: ففي

النبوّة وفي عليٍّ الخلافة.

١٣١- أخبرنا أبو طالب محمد بن أحمد بن عثمان حدّثنا محمد الحسن بن سليمان حدّثنا عبد الله بن محمد العكبريُّ حدّثنا عبد الله بن محمد بن أحمد بن عثمان حدّثنا محمد بن عتّاب الهرويُّ حدّثنا جابر ابن سهل بن عمر بن حفص حدّثنا أبي عن الأعمش عن سالم بن أبي الجعد عن أبي ذرّ قال: سمعت رسول الله ﷺ يقول: كنت أنا وعليٌّ نوراً عن يمين العرش يسبّح الله ذلك النّور ويقدّسه قبل أن يخلق الله آدم بأربعة عشر ألف عام، فلم أزل أنا وعليٌّ في شيء واحد حتّى افترقنا في صلب عبد المطّلب.

١٣٢- أخبرنا أبو غالب محمد بن أحمد بن سهل النحويُّ حدّثنا أبو عبد الله محمد بن عليٍّ ابن [أُخت] مهديّ السُّقطيِّ الواسطيّ إملاءً قال: حدّثنا أحمد بن عليّ القواريريُّ الواسطيُّ حدّثنا محمد بن عبد الله ابن ثابت حدّثنا محمد بن مصفى حدّثنا بقيّة بن الوليد عن سُويد بن عبد العزيز عن أبي الزُّبير عن جابر بن عبد الله عن النّبيّ ﷺ قال: إنّ الله عزّ وجلّ أنزل قطعة من نور فأسكنها في صلب آدم، فساقها حتّى قسمها جزءين: جزءاً في صلب عبد الله، وجزءاً في صلب أبي طالب فأخرجني نبيّاً وأخرج عليّاً وصيّاً.

قوله عليه السلام

خلقت أنا وأنت من شجرة الحديث

١٣٣- أخبرنا أبو نصر أحمد بن موسى بن عبد الوهّاب بن عبد الله الطحّان إجازة عن أبي الفرج أحمد بن عليٍّ الخيوطيّ القاضيُّ حدّثنا عبد الحميد حدّثنا عبد الله بن محمد بن ناجية أخبرنا عثمان بن عبد الله القرشيُّ بالبصرة حدّثنا عبد الله بن لهيعة عن أبي الزُّبير واسمه محمد بن

نظم

درر السمطين

في فضائل المصطفى والمرتضى والبتول والسبطين

تأليف

جمال الدين محمد بن يوسف بن الحسن بن محمد
الزرندي الحنفي المدني
المتوفى ٧٥٠ هـ

تحقيق

علي عاشور

دار إحياء التراث العربي
بيروت - لبنان

ذكر نسبه ﷺ من رسول الله ﷺ

كان أبوه أبو طالب وعبدالله أبو رسول الله ﷺ أخوين ونسبهما من هاشم بن عبد مناف سيان، كان علي ﷺ يقول: ديني دين النبي ﷺ وحسبي حسب النبي ﷺ من تناول من حسبي أو ديني يتناول من رسول الله ﷺ [1].

وروى ابن عبّاس ﷺ قال: سمعت رسول الله ﷺ يقول: «كنت أنا وعلي نوراً بين يدي الله من قبل أن يخلق آدم بأربعة عشر ألف عام، فلمّا خلق الله آدم سلك ذلك النور في صلبه ولم يزل الله ينقله من صلب إلى صلب حتّى أقرّه في صلب عبد المطلب، ثمّ أخرجه من عبد المطلب فقسّمه قسمين: قسماً في صلب عبدالله وقسماً في صلب أبي طالب، فعليّ منّي وأنا منه لحمه لحمي ودمه دمي فمن أحبّه بحقّ[2] أحبّه ومن أبغضه فببغضي أبغضه»[3].

وهذا الحديث هو المشار إليه في البيت المتقدّم بقوله:

بنصّ حديث النفس والنور فاعلمن.

قال جابر بن عبدالله ﷺ: سمعت رسول الله ﷺ يقول لعلي: «الناس من شجر شتّى وأنا وأنت من شجرة واحدة»[4] ثمّ قرأ النبي ﷺ: ﴿وَفِي الْأَرْضِ قِطَعٌ مُتَجَاوِرَاتٌ﴾ ـ حتّى بلغ ـ ﴿يُسْقَى بِمَاءٍ وَاحِدٍ﴾[5]، وقال ﷺ: «عليّ منّي وأنا منه وهو وليّ كلّ مؤمن بعدي»[6].

وقال عبد خير: سمعت عليّاً ﷺ يقول: أهدي للنبي ﷺ قنو موزة فجعل يقشر الموزة

---

١ ـ المنتخب من الصحاح الستة: ١٨٠، وأمالي الصدوق: ٤٩٩/ ح ٦٨٥.

٢ ـ في المصدر: فبحبي.

٣ ـ مناقب الخوارزمي: ١٤٦/ ح ١٧٠.

٤ ـ إلى هنا كنز العمال: ١١/ ٦٠٨/ ح ٣٢٩٤٤، والمعجم الأوسط: ٤/ ٢٦٣.

٥ ـ مستدرك الصحيحين: ٢/ ٢٤١ كتاب التفسير، وفيه: الآية كاملة وهي من سورة الرعد: ٤.

٦ ـ صحيح ابن حبان: ١٥/ ٣٧٤، ومسند الطيالسي: ١١١، وفضائل الصحابة لأحمد: ١٥.

فرائد السمطين

في فضائل المرتضى والبتول والسبطين والأئمة
من ذريتهم عليهم السلام

تأليف شيخ الاسلام المحدث الكبير إبراهيم بن محمد
بن المؤيد بن عبد الله بن علي بن محمد الجويني الخراساني
من أعلام القرن السابع والثامن.
المولود عام (٦٤٤) والمتوفى سنة (٧٣٠) الهجرية

حققه وعلق عليه وتصدى لنشره الشيخ محمد باقر المحمودي

الجبار بن محمد الحواري البيهقي، أنبأنا الإمام أبو الحسن علي بن أحمد الواحدي قال : أنبأنا أبو محمد عبدالله بن يوسف، أنبأنا محمد بن حامد ابن الحرث التميمي[1] أنبأنا الحسن بن عرفة ، أنبأنا علي بن قدامة ، عن ميسرة بن عبدالله، عن عبد الكريم الجزري :

عن سعيد بن جبير ، عن ابن عباس قال : سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول : لعلي صلوات الله عليه : خلقت أنا وأنت من نور الله تعالى.

---

(١) كذا في نسخة ، وفي نسخة : « أنبأ محمد بن خالد بن الحرث ... ».
ثم إن قريباً من هذا المعنى رواه ابن عساكر تحت الرقم : (١٨١) من ترجمة أمير المؤمنين من تاريخ دمشق : ج ١ ، ص ١٣٥ ، ط ١.

الباب الثاني

فضيلة

يتبلّج صباحها وتتأرّج رواحها ، وماثرة تتلألأ أوضاحها ويتكامل بها للمؤمنين أفراحها وعلى الله تمامها ودوامها وصلاحها ونجاحها :

٥ ـ أخبرني السيد النسابة عبد الحميد بن فخار الموسوي (رحمه الله) كتابة، أخبرنا النقيب أبو طالب عبد الرحمان بن عبد السميع الواسطي إجازة، أنبأنا شاذان ابن جبرئيل بن إسماعيل القمي بقراءتي عليه، أنبأنا أبو عبدالله محمد بن عبد العزيز القمي، أنبأنا الإمام حاكم الدين أبو عبدالله محمد بن أحمد بن علي بن أحمد بن محمد بن إبراهيم النّطنْزي قال: أنبأنا أبو علي الحسن بن أحمد بن الحسن الحداد، قال: أنبأنا أبو نعيم أحمد بن عبدالله بن أحمد الحافظ، قال : أنبأنا أحمد بن يوسف ابن خلاد النصيبي ببغداد، قال : أنبأنا الحرث ابن أبي أسامة التميمي، قال: حدثنا داوود بن المحبر بن قحذم، قال : أنبأنا قيس بن الربيع ، عن عبادة بن كثير[1] :

عن أبي عثمان النهدي، عن سلمان الفارسي رضي الله عنه قال: سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول: خلقت أنا وعلي بن أبي طالب من نور الله عن يمين العرش نسبح الله ونقدسه من قبل أن يخلق الله عز وجل آدم بأربعة عشر ألف سنة، فلما خلق الله آدم نقلنا إلى أصلاب الرجال وأرحام النساء الطاهرات ، ثم نقلنا إلى صلب عبد المطلب وقسمنا نصفين فجعل نصف في صلب أبي عبدالله، وجعل نصف [آخر] في صلب عمي أبي طالب، فخلقت من ذلك النصف ، وخلق علي من النصف الآخر ، واشتق الله تعالى لنا من أسمائه أسماء فالله عز وجل محمود وأنا محمد، والله الأعلى وأخي علي ، والله الفاطر وابنتي فاطمة ، والله محسن وابناي الحسن والحسين ، وكان اسمي في الرسالة والنبوة، وكان اسمه في الخلافة والشجاعة، وأنا رسول الله وعلي ولي الله[2] .

(١) الظاهر أن هنا هو الصواب ، وفي الأصل المطبوع : « أبي سلمة التميمي ... داود بن المحبر بن المحذم ... عباد بن كثير ... أبي عثمان الزري ...».
(٢) وفي نسخة : « وعلي سيف الله » . وفي نسخة : « وكان اسمه في الشجاعة والخلافة ».

فضيلة

مشرقة الشموس ومنقبة زاكية الغروس :

٦ – أنبأني أبو طالب [عليّ] بن أنجب الخازن، عن ناصر ابن أبي المكارم إجازة ، أنبأنا أبو المؤيد الموفق بن أحمد إجازة إن لم يكن سماعاً [١] .

حيلولة : وأنبأني العزيز بن محمد [ابن أبي القاسم] عن والده أبي القاسم بن أبي الفضل بن عبد الكريم إجازة [قالا : أخبرنا شهردار بن شيرويه بن شهردار الديلمي إجازة] أنبأنا عبدوس بن عبدالله الهمداني كتابة قال : حدثنا أبو الحسن علي ابن عبدالله ، قال: أنبأنا أبو علي محمد بن أحمد العطشي، أنبأنا أبو سعيد العدوي الحسن بن علي قال: أنبأنا أحمد بن المقدام العجلي أبو الأشعث، أنبأنا الفضيل بن عياض ، عن ثور بن يزيد ، عن خالد بن معدان :

عن زاذان ، عن سلمان قال : سمعت حبيبي المصطفى محمد صلى الله عليه وآله وسلم يقول : كنت أنا وعلي نوراً بين يدي الله عز وجل مطيعاً [٢] يسبح الله ذلك النور ويقدسه قبل أن يخلق الله آدم بأربعة عشر ألف سنة، فلما خلق الله تعالى آدم ركب ذلك النور في صلبه فلم يزل في شيء واحد حتى افترقنا في صلب عبد المطلب فجزء أنا وجزء علي .

٧ – وبهذا الإسناد إلى شهردار إجازة قال : أنبأنا أبو الفتح عبدوس بن عبدالله ابن عبدوس الهمداني كتابة، أنبأنا الشريف أبو طالب الجعفري أنبأنا ابن مردويه

---

(٢) ما وضعناه بعده ما بين المعقوفين قد سقط من نسخة السيد علي نقي .
والحديث رواه م وفق ابن أحمد الخوارزمي في الفصل : (١٤) من مناقبه ص ٨٨ .
ورواه أيضاً في الحديث : (٢٥٢) من باب فضائل أمير المؤمنين من كتاب الفضائل تأليف أحمد .
ورواه أيضاً ابن عساكر في الحديث : (١٨٠) من ترجمة أمير المؤمنين من تاريخ دمشق ج ١ ، ص ١٣٦ .
ورواه أيضاً ابن المغازلي في الحديث : (١٣٠) من مناقبه ص ٨٧ ، كما أنه رواه بسند آخر في الحديث : (١٣٢) من مناقبه ، والجميع علقناه على الحديث : (١٨٠) من ترجمة أمير المؤمنين من تاريخ دمشق .
(٢) كذا في نسخة . وفي نسخة السيد علي نقي : « مطيقاً ».

الحافظ ،قال:أنبأنا إسحاق بن محمد بن علي بن خالد،أنبأنا أحمد بن زكريا ،أنبأنا ابن طهمان،أنبأنا محمد بن خالد الهاشمي قال:أنبأنا الحسن بن إسماعيل بن عباد ، عن أبيه :

[عن زياد بن المنذر ، عن محمد بن علي بن الحسين ، عن أبيه [1]] عن جده قال : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم : كنت أنا وعلي نوراً بين يدي الله تعالى من قبل أن يخلق الله آدم بأربعة عشر ألف عام،فلما خلق الله تعالى آدم سلك ذلك النور في صلبه فلم يزل الله تعالى ينقله من صلب إلى صلب حتى أقره صلب عبد المطلب،ثم أخرجه من صلب عبد المطلب فقسمه قسمين:قسماً في صلب عبدالله، وقسماً في صلب أبي طالب،فعليّ مني وأنا منه لحمه لحمي ودمه دمي فمن أحبه [2] فبحبّي أحبه ومن أبغضه فببغضي أبغضه .

---

(١) وهذا رواه الخوارزمي في آخر الفصل : (٤) من مقتله : ج ١ ، ص ٥٠ .
ومن قوله : « عن زياد بن المنذر – إلى قوله : – عن جده » قد سقط من نسخة السيد علي نقي بطهران.
(٢) وفي المحكي من نسخة السماوي : « بحبي أحبه ومن أبغضه فببغضي أبغضه » .

فضيلة

٨ ـ أنبأني الشيخ أبو طالب [علي بن] أنجب[1] بن عبدالله، عن مجد الدين محمد بن محمود بن الحسن بن النجار إجازة عن برهان الدين أبي الفتح ناصر بن أبي المكارم المطرزي إجازة قال: أنبأنا أبو المؤيد الموفق بن أحمد المكي خطيب خوارزم، قال: أنبأنا سيد الحفاظ أبو منصور شهردار بن شيرويه بن شهردار الديلمي فيما كتب إلي، أنبأنا أبو الفتح كتابة، أنبأنا الشريف أبو طالب، أنبأنا الحافظ ابن مردويه، قال: أنبأنا إسحاق بن محمد، قال: أنبأنا أحمد بن زكريا، قال: أنبأنا ابن طهمان، قال: أنبأنا محمد بن خالد أنبأنا الحسن بن إسماعيل، عن أبيه:

عن زياد بن المنذر، عن محمد بن علي بن الحسين عن أبيه عن جده صلوات الله عليهم قال: قال رسول الله صلى الله عليه وآله: كنت أنا وعلي نوراً بين يدي الله تعالى قبل أن يخلق آدم بأربعة عشر ألف عام، فلما خلق الله تعالى آدم سلك ذلك النور في صلبه، فلم يزل الله تعالى ينقله من صلب إلى صلب حتى أقرّه صلب عبد المطلب، ثم أخرجه من صلب عبد المطلب فقسمه قسمين: قسماً في صلب عبدالله وقسماً في صلب أبي طالب فعلي مني وأنا منه لحمه لحمي ودمه دمي فمن أحبه أحبني ومن أبغضه أبغضني.

٩ ـ أخبرنا عزيز الدين محمد إجازة عن أبيه وغيره[2] عن الحافظ أبي منصور شهردار ابن الحافظ أبي شجاع شيرويه بن شهردار الديلمي إجازة، قال: أنبأنا الشيخ أبو علي الحسن بن (أحمد) المقرىء الحداد، قال: أنبأنا أبو نعيم أحمد بن عبدالله الحافظ، قال: أنبأنا الطبراني قال: أنبأنا محمد بن حنيفة الواسطي قال: حدثنا يزيد بن عمر بن البزاز الغنوي[3] قال: حدثنا محمد بن يوسف الباهلي قال: حدثني أبي عن عبدالله بن مسلم:

عن سعيد بن جبير عن ابن عباس قال: قال رسول الله صلى الله عليه وآله: نحن أهل البيت مفاتيح الرحمة، وموضع الرسالة، ومختلف الملائكة ومعدن العلم.

---

(١) ما بين المعقوفين زيادة منا. وهذا الحديث عين ما سبقه غير أن السابق كان برواية شيخيه، وهذا برواية أحدهما، ثم ذيل الحديث مغاير لما في ذيل الحديث السالف في الجملة؛ فلعل التكرار من أجله؟

(٢) هذا هو الظاهر الموافق لنسخة السيد علي نقي، وفي نسخة طهران ونسخة أخرى: «أخبرنا عزيز الدين محمد عن أبيه إجازة ...».

(٣) وفي نسخة طهران: «يزيد بن عمر بن البراء الغنوي ...».



ويليه

البيان فى أخبار صاحب الزمان عليه السلام

للإمام الحافظ

أبى عبد الله محمد بن يوسف بن محمد القرشي الكنجى الشافعي

المقتول ٦٥٨

تحقيق وتصحيح وتعليق

محمد هادي الأميني

وهو في كتابيهما .

وأخبرنا ابو اسحاق الدمشقي ، اخبرنا ابو القاسم الحافظ ، اخبرنا ابو غالب بن البنا ، اخبرنا ابو محمد الجوهري ، اخبرنا ابو علي محمد بن احمد بن يحيى ، حدثنا ابو سعيد العدوى ، حدثنا ابو الاشعث ، حدثنا الفضل بن عياض عن ثور بن يزيد عن خالد بن معدان عن زاذان عن سلمان قال : سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول : كنت انا وعلي نوراً بين يدي الله مطيعاً يسبح ذلك النور ويقدسه قبل ان يخلق آدم بأربعة عشر الف عام ، فلما خلق الله آدم ركز ذلك النور في صلبه فلم يزل في شيء واحد حتى افترقا في صلب عبد المطلب ، فجزء أنا وجزء علي (٩٤٦) .

قلت : هكذا اخرجه محدث الشام في تاريخه في الجزء الخمسين بعد الثلاثمائة قبل نصفه ولم يطعن في سنده ولم يتكلم عليه ، وهذا يدل على ثبوته .

اخبرنا علي بن ابي عبد الله المعروف بإبن المقير البغدادي بدمشق ، عن ابي الفضل محمد الحافظ ، اخبرنا ابو نصر بن علي ، حدثنا ابو الحسن علي بن محمد المؤدب ، حدثنا ابو الحسن الفارسي ، حدثنا احمد بن سلمة الحري حدثنا ابو الفرج غلام فرج الواسطي ، حدثنا الحسن بن علي عن مالك عن ابي سلمة عن ابي سعيد قال : سأل ابو عقال (٩٤٧) النبي «ص» فقال : يا رسول الله من سيد المسلمين ؟ فقال : النبي «ص» من تراك تظن يا ابا عقال ؟ فقال : آدم فقال : ها هنا من هو افضل من آدم ، فقال : يا رسول الله أليس الله خلقه بيده ونفخ فيه

---

(٩٤٦) الرياض النضرة ٢ : ١٦٤ ، وفيه قال : اخرجه احمد في المناقب ، ميزان الاعتدال ١ : ٢٣٥ ، نقلا عن ابن عساكر في تاريخه مسنداً عن سلمان .

(٩٤٧) ابو عقال هلال بن زيد بن حسن بن اسامة الكلبي الدمشقي ، مولى النبي ﷺ تهذيب التهذيب ١١ : ٧٩ .

من روحه ، وزوجه حواء أمته وأسكنه جنته ، فمن يكون افضل منه ؟ فقال النبي صلى الله عليه وسلم من فضله الله عز وجل ، فقال شيث فقال افضل من شيث فقال ادريس ؟ فقال : افضل من ادريس ونوح ؟ فقال : فهود ؟ فقال افضل من هود وصالح ولوط ، قال : موسى ؟ قال افضل من موسى وهارون ، قال فابراهيم إذن ، قال : افضل من ابراهيم وإسماعيل وإسحاق ، قال فيعقوب ؟ قال افضل من يعقوب ويوسف ، قال : فداود ؟ قال افضل من داود وسليمان قال فأيوب إذن ؟ قال افضل من ايوب ويونس ، قال فزكريا إذن ؟ قال : افضل من زكريا ويحيى ، قال : فاليسع إذن ؟ قال : افضل من اليسع وذي الكفل ، قال فعيسى إذن ؟ قال افضل من عيسى .

قال ابو عقال : ما علمت من هو يا رسول الله ؟ ملك مقرّب ؟ فقال النبي (ص) : مكلمك يا ابا عقال يعني نفسه (ص) ، فقال ابو عقال : سررتني والله يا رسول الله .

فقال النبي « ص » : ازيدك على ذلك ؟ قال : نعم ، فقال : اعلم يا ابا عقال إن الأنبياء والمرسلين ثلاثمائة وثلاثة عشر نبياً لو جعلوا في كفة وصاحبك في كفة لرجح عليهم .

فقلت : ملأتني سروراً يا رسول الله فمن افضل الناس بعدك ؟ فذكر له نفراً من قريش .

ثم قال علي بن ابي طالب : فقلت : يا رسول الله فأيهم احب اليك ؟ قال علي بن ابي طالب فقلت : ولم ذلك ؟ فقال : لأني خلقت أنا وعلي بن ابي طالب من نور واحد ، قال : فقلت فلم جعلته آخر القوم ؟ قال ويحك يا ابا عقال أليس قد اخبرتك اني خير النبيين ، وقد سبقوني بالرسالة وبشروا بي من قبلي فهل ضرّني شيء إذ كنت آخر القوم ، أنا محمد رسول الله ، وكذلك لا يضر علياً إذا كان آخر القوم ، ولكن يا ابا عقال فضل علي على سائر الناس

كفضل جبرئيل على سائر الملائكة .

قلت : هذا حديث حسن عال ، وفيه طول أنا اختصرته ما كتبناه إلا من هذا الوجه .

اخبرنا الحافظ يوسف بن خليل بن عبد الله الدمشقي بحلب ، اخبرنا محمد بن اسماعيل بن محمد الطرسوسي ، اخبرنا ابو منصور محمد بن اسماعيل الصيرفي اخبرنا ابو الحسين بن فاذشاه ، اخبرنا الحافظ ابو القاسم سليمان بن احمد بن ايوب الطبراني ، اخبرنا الحسين بن ادريس التستري ، حدثنا ابو عثمان طالوت بن عباد الصيرفي البصري ، حدثنا فضال بن جبير حدثنا ابو امامة الباهلي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم : إن الله خلق الانبياء من اشجار شتى وخلقني وعلياً من شجرة واحدة فأنا اصلها وعلي فرعها وفاطمة لقاحها والحسن والحسين ثمرها ، فمن تعلق بغصن من اغصانها نجى ، ومن زاغ عنها هوى .

ولو أن عبداً عبد الله بين الصفا والمروة ألف عام ، ثم ألف عام ثم لم يدرك صحبتنا أكبه الله على منخريه في النار ، ثم تلا : (قل لا اسألكم عليه أجراً إلا المودة في القربى) (٩٤٨) .

قلت : هذا حديث حسن عال رواه الطبري في معجمه كما اخرجناه سواء ورواه محدث الشام في كتابه بطرق شتى .

فمن ذلك ما اخبرنا الشيخان محمد بن سعيد بن الموفق الخازن النيسابوري ببغداد ، وابراهيم بن عثمان الكاشغري بنهر معلى قالا اخبرنا الحافظ ابو القاسم علي بن الحسن الشافعي ، اخبرنا ابو يعلى حمزة بن احمد بن فارس بن كروس ، اخبرنا ابو بكر البركات احمد بن عبد الله بن علي المقري ، اخبرنا ابو طالب عمر ابن ابراهيم بن سعيد الزهري الفقيه ، اخبرنا ابو بكر محمد بن غريب البزاز حدثنا

(٩٤٨) مستدرك الصحيحين ٣ : ١٦٠ ، كنوز الحقائق ١٥٥ ، كنز العمال ٦ : ١٥٤ ، ذخائر العقبى ١٦ .



المناقب

تأليف

الموفق بن أحمد بن محمد المكي

الخوارزمي

المتوفى سنة ٥٦٨ هـ

مؤسسة النشر الإسلامي

التابعة لجماعة المدرسين بقم المشرفة

١٦٩ ـ و أخبرني شهردار هذا اجازة، أخبرنا عبدوس بن عبدالله الهمداني كتابة حدثنا أبوالحسن علي بن عبدالله، حدثنا أبوعلي محمّد بن أحمد العطشي، حدثنا أبوسعيد العدوي، حدثني الحسن بن علي، حدثنا أحمد بن المقدام العجلي، أبوالأشعث، حدثنا الفضيل بن عياض، عن ثور بن يزيد، عن خالد بن معدان، عن زاذان، عن سلمان قال: سمعت حبيبي المصطفى محمّداً صلّى الله عليه وآله يقول: كنت أنا وعلي نوراً بين يدي الله عزّوجلّ مطبقاً، يسبح الله ذلك النور ويقدسه قبل أن يخلق آدم باربعة عشر الف عام، فلما خلق الله تعالى آدم ركب ذلك النور في صلبه فلم نزل في شيء واحد، حتى افترقنا في صلب عبدالمطلب فجزء أنا وجزء علي[1].

١٧٠ ـ و أخبرني شهردار هذا اجازة أخبرنا أبوالفتح عبدوس بن عبدالله ابن عبدوس الهمداني كتابة، حدثنا الشريف أبوطالب الجعفري، حدثنا ابن مردويه الحافظ، حدثنا اسحاق بن محمّد بن علي بن خالد، حدثنا أحمد بن زكريا، حدثنا ابن طهمان، حدثنا محمّد بن خالد الهاشمي، حدثنا الحسن ابن اسماعيل بن حماد، عن أبيه، عن زياد بن المنذر، عن محمّد بن علي بن الحسين، عن أبيه، عن جده قال: قال رسول الله صلى الله عليه واله: كنت انا وعلي نوراً بين يدي الله تعالى من قبل أن يخلق آدم باربعة عشر الف عام، فلما خلق الله تعالى آدم، سلك ذلك النور في صلبه فلم يزل الله تعالى ينقله من صلب الى صلب حتى أقره في صلب عبدالمطلب، فقسمه قسمين: قسماً في صلب عبدالله، وقسماً في صلب أبي‌طالب، فعلي مني وأنا منه،

ورواه أيضاً ابن عساكر في ترجمة الإمام علي عليه السّلام ١/١٣٣ وفيه: انبأنا زكريا بن يحيى ما انبأنا يحيى بن سالم وأورده الخطيب البغدادي في ترجمة الحسن بن علي بن الخطاب تحت الرقم/٣٩١٩ في تاريخ بغداد وقد طبعت هذه الترجمة خطأ في المجلد السادس فراجع المجلدين: السادس والسابع الصفحة ٣٨٥ الى ٤٠٠ ورواه أيضاً أحمد في فضائل الصحابة ٢/٦٦٥.

(١) فردوس الاخبار ٣/٣٣٢ ـ مناقب ابن المغازلي/٨٧ ـ فضائل الصحابه لابن حنبل ٢/٦٦٢.

كتاب

فردوس الأخبار

بمأثور الخطاب المخرج على كتاب الشهاب

تأليف
الحافظ شيرويه بن شهردار بن شيرويه الديلمي

ومعه
تسديد القوس للحافظ ابن حجر العسقلاني
مسند الفردوس لأبي منصور شهردار بن شيرويه الديلمي

قدم له وحققه وخرج أحاديثه
فواز أحمد الزمرلي
محمد المعتصم بالله البغدادي

الجزء الثاني

الناشر
دار الكتاب العربي

[٢٧٧٥] ابن عباس :

خلقتُ أنا وأبو بكر من طينةٍ واحدة .

[٢٧٧٦] سَلمان :

خلقت أنا وعلي مِنْ نورٍ واحد قبل أن يخلق الله آدم بأربعة آلاف سنة فلما خَلقَ الله آدم ركب ذلك في صلبه فلم يزل في شيء واحد حتى افترقا في صلب عبد المطلب ففيَّ النبوة وفي علي الخلافة .

[٢٧٧٧] أبو سعيد :

خلقت النخلة والرمان والعِنَب من فضل طينة آدم ﷺ .

= أعمّ وأكفى أترونها للمتقين ؟ لا ولكنها للمذنبين الخطائين المتلوثين » ٢ / ١٤٤١ وأحمد ٢ / ٧٥ عن ابن عمر وروى نحوه احمد عن أبي موسى أيضاً وفيه قصة وأوله : إني سمعت هزيزاً كهزيز الرحى ٤ / ٤١٥ قال الهيثمي :ورواه الطبراني وأحد أسانيد الطبراني رجاله ثقات وقد رواه في الصغير بنحوه . . وانظر مجمع الزوائد ١٠ / ٣٦٧ ـ ٣٧١ .

[٢٧٧٥] ت . ق : « أسنده عن ابن عباس بزيارة (وعمر) » ذكره ابن الجوزي مطوّلاً عن انس ومن طريق ثانية عن ابن مسعود ولفظه فيهما : « أنا وأبو بكر وعمر خلقنا من تربة واحدة وفيها ندفن » ١ / ٣٢٨ وانظر كلام السيوطي في اللآلىء ١ / ٣٠٩ ـ ٣١٢ وابن عراق في التنزيه ١ / ٣٧٣ ـ ٣٧٤ . فقد ذكر السيوطي أنه أخرجه ابن عساكر عن ابن مسعود وأبي هريرة وكذا الديلمي عن نصر بن محمد بن علي الحناط المعروف بابن زيرك أنبأنا أبو عبد الله بن أحمد بن محمد بن زروية حدثنا الفضل بن عبد الله بن صالح الهاشمي حدثنا أحمد بن علي بن سهل المروزي حدثنا موسى بن نصر الرازي حدثنا أبو زهير بن معرا عن عبد الله بن محرز عن ميمون بن مهران عن ابن عباس قال قال رسول الله ﷺ : خلقت أنا وأبو بكر وعمر من طينة واحدة . . . » .

[٢٧٧٦] ت . ق : « سلمان » أ.هـ . أخرج نحوه ابن الجوزي في الموضوعات عن أبي ذر قال : وهذا وضعه جعفر بن أحمد وكان رافضياً يضع الحديث. قال ابن عدي: كنا نتيقن أنه يضع الحديث . . وجعفر بن أحمد بن علي بن بيان بن زيد الغافقي ذكره الذهبي في الميزان ١ / ٤٠٠ والضعفاء ١٣١ وانظر اللآلىء ١ / ٣٢٠ وتنزيه الشريعة ١ / ٣٥٠ .

[٢٧٧٧] ت . ق : « أسنده عن أبي سعيد » أ.هـ . عزاه السيوطي في الجامع الصغير لابن ـ

كتاب

فردوس الأخبار

بمأثور الخطاب المخرج على كتاب الشهاب

تأليف

الحافظ شيرويه بن شهردار بن شيرويه الديلمي

ومعه

تسديد القوس للحافظ ابن حجر العسقلاني

مسند الفردوس لأبي منصور شهردار بن شيرويه الديلمي

قدم له وحققه وخرج أحاديثه

فواز أحمد الزمرلي محمد المعتصم بالله البغدادي

الجزء الثالث

الناشر

دار الكتاب العربي

[٤٨٨٤] سلمان :

كنتُ أنا وعليٌّ نوراً بين يدي الله ـ عزّ وجلّ ـ مُطْبَقاً يسبِّح الله ذلكَ النورُ ويقدسه قبل أن يخلُقَ الله آدم بأربعة [عشر] ألف عام . فلما خلقَ الله ـ عزّ وجلّ ـ آدم رُكِّبَ ذلك النور في صُلبه فَلَمْ نزل في شيء واحد حتى افْتَرقنا في صُلْبِ عَبْدِ المطلب فجزء أنا وجزء عليّ .

[٤٨٨٥] عائشة :

كنتُ لكِ كأبي زَرْع لأم زرع ، إلا أنا أبا زرع يطلق وأنا لا أطلق .

[٤٨٨٦] بريدة الأسلمي :

كنتُ نهيتكم عن الإقران ، وإن الله قد أوْسَعَ الخير فأقرِنوا .

ـ سعد عن قتادة مرسلاً بلفظ أول الناس . وعزاه المناوي : لأبي نعيم في الدلائل وابن أبي حاتم في تفسيره وابن لال والديلمي ، كلهم من حديث سعيد بن بشير عن قتادة معين ٥٣/٥ عن أبي هريرة مرفوعاً بهذا اللفظ . وفيه بقية ، وسعيد بن بشير ضعفه ابن معين ٥٣/٥ وقال الألباني في الأحاديث الضعيفة ضعيف: ٢ / ١١٥ . وانظر دلائل النبوة لأبي نعيم ص ٦ .

[٤٨٨٤] لم يعزه ولم يسنده .

[٤٨٨٥] رواه البخاري في النكاح باب حسن المعاشرة مع الأهل ٧/ ٣٤ ـ ٣٦ ومسلم في فضائل الصحابة باب فضل عائشة رضي الله عنها ٧/ ١٣٩ ـ ١٤٠ . ورواه أيضاً أبو يعلى والحارث والدارقطني في ثاني الأفراد والطبراني في الكبير . وهو حديث طويل . (المقاصد الحسنة ص ٣٢٧) .

[٤٨٨٦] في المسند « القرآن » رواه الطبراني حدثنا محمد بن يحيى بن سهيل العسكري حدثنا سهل بن عثمان حدثنا محبوب العطار عن يزيد بن بزيع أبي خالد عن عطاء الخراساني عن بريدة الأسلمي رضي الله عنه مرفوعاً . قال الهيثمي : رواه الطبراني في الأوسط والبزار وفي إسنادهما يزيد بن بزيع وهو ضعيف ٥/ ٤٢ ،وفي الميزان : ضعفه الدارقطني وابن معين ٤ / ٤٢٠ .

الجزء الاول

من

الرياض النضرة
في مناقب العشرة

تأليف

الامام شيخ مشايخ الفقه والحديث حافظ

عصره وزمانه أبي جعفر أحمد الشهير

بالمحب الطبري تغمده الله

برحمته

آمين

عني بتصحيحه

السيد محمد بدر الدين النعساني الحلبي

الطبعة الاولى

على نفقة السيد محمد كامل أفندي النعساني ومحمد عبد العزيز

يطلب من محل السادات محمد أمين الخانجي وشركاه بالاستانه ومصر

عن أسماء بنت عميس قالت هبط جبريل عليه السلام على النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا محمد ان ربك يقرئك السلام ويقول لك على منك بمنزلة هارون من موسى لكن لا نبي بعدك خرجه الامام على بن موسى

﴿ ذكر اختصاصه بأن له من الاجر ومن المغنم مثل ما للنبي صلى الله عليه وسلم في غزوة تبوك ولم يحضرها ﴾

عن أنس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لعلي يوم غزوة تبوك أما ترضى أن يكون لك من الاجر مثل مالي ولك من المغنم مثل مالي خرجه الحلمي

﴿ ذكر اختصاصه بأنه مثل النبي صلى الله عليه وسلم ﴾

عن المطلب بن عبد الله أبي حيطب قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لوفد ثقيف حين جاؤه لتسلمن أو لابعثن عليكم رجلا مني أوقال مثل نفسي فليضربن أعناقكم وليسبين ذراريكم وليأخذن أموالكم قال عمر فوالله ما تمنيت الامارة الا يومئذ فجعلت أنصب صدري رجاء أن يقول هو هذا قال فالتفت الى علي فأخذ بيده وقال هو هذا هو هذا خرجه عبد الرازق في جامعه وأبو عمر وابن السمان * وعن زيد بن نفيع قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لينتهين بنو ربيعة أو لابعثن اليهم رجلا كنفسي يمضي فيهم أمري يقتل المقاتلة ويسبي الذرية قال فقال أبو ذر فما راعني الا برد كف عمر في حجزتي من خلفي فقال من تراه يعني قلت ما يعنيك ولكن يعني خاصف النعل يعني عليا خرجه أحمد في المناقب وعن أنس بن مالك قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم مامن نبي الا وله نظير في أمته وعلى نظيري خرجه الحلمي وقد تقدم مستوعبا في مناقب الاعداد

﴿ ذكر اختصاص علي بأنه قسيم النبي صلى الله عليه وسلم في نور كان عليه قبل خلق الخلق ﴾

عن سلمان قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول كنت أنا وعلى نورا بين يدي الله تعالى قبل أن يخلق آدم بأربعة عشر ألف عام فلما خلق الله آدم قسم ذلك النور جزأين فجزء أنا وجزء علي خرجه أحمد في المناقب

﴿ ذكر اختصاصه بأن كفه مثل كف النبي صلى الله عليه وسلم ﴾

عن حبشي بن جنادة قال كنت جالسا عند أبي بكر فقال من كانت له عدة عند



سجلٌ عظيمٌ للأحاديث النبوية في مناقب الإمام علي
وأهل البيت عليهم السّلام

للعلامة الفاضل الشيخ الأمجد والسيد السند شيخ سليمان ابن شيخ إبراهيم
المعروف بخواجه كلان ابن شيخ محمد معروف المشتهر به بابا
خواجه الحسيني البلخي القندوزي الحنفي رحمه الله آمين

صححه وعلق عليه
علاء الدين الأعلمي

الجزء الأوّل

منشورات
مؤسسة الأعلمي للمطبوعات
بيروت - لبنان
ص.ب ٧١٢٠

الباب الأول

في سبق نور رسول الله (ص)

قال الله تبارك وتعالى: ﴿قل إن كان للرحمان ولد فأنا أول العابدين﴾. وفي كتاب الإصابة، ميسرة الفجر رضي الله عنه قال: قلت يا رسول الله! متى كنت نبياً؟ قال: كنت نبياً وآدم بين الروح والجسد.

وفي جمع الفوائد جابر بن عبيد الله رفعه: الناس من أشجار شتى، أنا وعلي من شجرة واحدة.

للأوسط عن أبي هريرة، قالوا: يا رسول الله! متى وجبت لك النبوة؟ قال: وآدم بين الروح والجسد. للترمذي.

وحديث: أول ما خلق الله روحي، وأول ما خلق الله نوري، وأول ما خلق الله العقل، وأول ما خلق الله القلم، وأول ما خلق الله نور نبيك يا جابر، المراد منها هو الحقيقة المحمدية التي كانت مشهورة بين الكملين، وهي روح نبينا ﷺ.

وحديث: كنت نبياً وآدم بين الماء والطين. كلها دلائل على سبق نوره ﷺ.

وفي المشكاة عن الأباض بن ساريه، عن النبي ﷺ أنه قال: إني عند الله لخاتم النبيين. وإن آدم لمنجدل في طينته. وسأنبئكم بتأويل ذلكم وأن دعوة إبراهيم وبشرى عيسى، ورؤيا أمي التي رأت حين وضعتني، وقد خرج منها نور أضاءت منه لها قصور الشام، وكذلك أمهات النبيين. رواه في شرح السنة ورواه أحمد أيضاً. وفي جمع الفوائد، قال لأحمد والكبير والبزار.

وفي المناقب عن إسحق بن إسماعيل النيشابوري، عن جعفر الصادق عن أبيه عن جده علي بن الحسين قال: حدثنا عمي الحسن قال: سمعت جدي ﷺ يقول: خلقت من نور الله عزّ وجلّ، وخلق أهل بيتي من نوري، وخلق محبيهم من نورهم، وسائر الناس في النار.

أخرج أبو الحسن علي بن محمد، المعروف بابن المغازلي الواسطي الشافعي، في كتابه المناقب بسنده عن سلمان الفارسي قال: سمعت حبيبي محمداً ﷺ يقول: كنت أنا وعلي نوراً بين

يدي الله عزّ وجلّ، يسبّح اللّهَ ذلك النورُ ويقدّسه، قبل أن يخلق الله آدم بأربعة عشر ألف عام. فلما خلق آدم أودع ذلك النور في صلبه، فلم يزل أنا وعلي شيء واحد، حتى افترقنا في صلب عبد المطلب، ففيّ النبوة وفي علي الإمامة.

أيضاً الديلمي أخرج هذا الحديث في كتابه الفردوس عن سلمان.

أخرج ابن المغازلي أيضاً عن سالم بن أبي الجعد، عن أبي ذر قال: سمعت رسول الله ﷺ يقول: كنت أنا وعلي نوراً عن يمين العرش، بين يدي الله عزّ وجلّ، يسبّح اللّهَ ذلك النورُ ويقدّسه، قبل أن يخلق آدم بأربعة عشر ألف عام. فلم يزل أنا وعلي شيء واحد، حتى افترقنا في صلب عبد المطلب، فجزء أنا وجزء علي.

أخرج الحمويني في كتابه فرائد السمطين، بسنده عن زياد بن المنذر، عن أبي جعفر الباقر عن أبيه عن جده الحسين، عن علي بن أبي طالب سلام الله عليه، عن النبي صلّى الله عليه وعليهم قال: كنت أنا وأنت يا علي نوراً بين يدي الله تبارك وتعالى، من قبل أن يخلق الله آدم بأربعة عشر ألف عام. فلما خلق آدم سلك ذلك النور في صلبه، فلم يزل الله ينقله من صلب إلى صلب، حتى أقره في صلب عبد المطلب، ثم قسمه قسمين، فأخرج قسماً في صلب أبي عبد الله، وقسماً في صلب عمي أبي طالب؛ فعلي مني وأنا منه، لحمه لحمي ودمه دمي.

أيضاً أخرج هذا الحديث بلفظه موفق الخوارزمي.

أخرج موفق بن أحمد الخوارزمي، بسنده عن الأعمش، عن أبي وائل عن ابن مسعود قال: قال رسول الله ﷺ: لما خلق الله آدم ونفخ فيه من روحه، عطس فقال: الحمد لله. فأوحى إليه: إنك حمدتني، وعزتي وجلالي لولا العبدان اللذان أريد أن أخلقهما ما خلقتك. قال: إلهي! أيكونان مني؟ قال نعم، قال يا آدم ارفع بصرك وانظر، فنظر فإذا مكتوب على العرش: لا إله إلاّ الله محمد رسول الله هو نبي الرحمة وعلي مقيم الحجة.

أخرج الحمويني بسنده عن سعيد بن جبير، عن ابن عباس قال: سمعت رسول الله ﷺ يقول لعلي: أنا وأنت من نور الله عزّ وجلّ!